پریس ریلیز

ادارہ

تبلیغی مرکز، پشاور میں ہونے والے بم دھماکہ کی مذمت

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا سلیم اللہ خان اور جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے تبلیغی مرکز میں ہونے والے بم دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ملک دشمن عناصر کی کارستانی قرار دی اور آج (جمعہ کو) ملک بھر میں یوم امن و دعا منانے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ انسانوں کو نشانہ بنانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں ہیں۔ وفاق المدارس کے رہنماؤں نے حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت عوام کے جان و مال کا تحفظ کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔

☆......☆......☆

مفتی عثمان یار خان اور ان کے رفقاء کی ٹارگٹ کلنگ کی مذمت، وفاق المدارس

(پ-ر) مفتی عثمان یار خان اور ان کے رفقاء کی شہادت کا سانحہ افسوس ناک ہے، حکومت قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرے، علمائے کرام اور مذہبی رہنماؤں کو فول پروف سیکورٹی مہیا کی جائے، اگر علمائے کرام کی پے در پے شہادتوں کا سلسلہ نہ رکا تو اس کے بھیانک نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، سیکریٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مفتی عثمان یار خان اور ان کے رفقاء کی ٹارگٹ کلنگ کے معاملے کو سنجیدگی سے لیں اور علمائے کرام کے قتل میں ملوث افراد کو فی الفور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دیں۔ وفاق المدارس کے ذمہ داروں نے کہا کہ حکمران علماء و طلبہ اور مساجد و مدارس کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہو چکے ہیں، علمائے کرام اور مذہبی رہنماؤں کو فول پروف سیکورٹی مہیا کی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر علمائے کرام کی پے در پے شہادتوں کا سلسلہ نہ رکا تو اس کے بہت

بھیانک نتائج سامنے آسکتے ہیں۔

☆......☆......☆

مدارس کے طلبہ کے ساتھ امتیازی سلوک بند کیا جائے، مولانا محمد حنیف جالندھری

(پ-ر) پنجاب اور بلوچستان حکومت دینی مدارس کے فضلاء کے ساتھ امتیازی رویہ ترک کریں، مدارس کے فضلاء کے لئے قومی دھارے میں شامل ہونے کے راستے بند کرنا افسوس ناک ہے، حکمران دہرا معیار ختم کر کے قوم کے بچوں کو آگے بڑھنے کے مساوی مواقع مہیا کریں، انٹرن شپ اور سرکاری اسامیوں پر دینی مدارس کے فضلاء کو نظر انداز کرنا قابل مذمت ہے۔ ان خیالات کا اظہار اتحاد تنظیمات مدارس کے ترجمان اور معاون صدر مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت نے انٹرن شپ اور دیگر اسامیوں پر دینی مدارس کے فضلاء کی تقرری اور انتخاب کا فیصلہ کر کے دانش مندی کا ثبوت دیا ہے جس پر تمام مکاتب فکر کے رہنما اور علمائے کرام ''کے پی کے'' کی حکومت کے اس فیصلے کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جبکہ دیگر صوبوں بالخصوص پنجاب اور بلوچستان میں بار بار توجہ دلانے کے باوجود حکمرانوں کا دینی مدارس کے پانچوں نمائندہ وفاقوں کے فضلاء کو انٹرن شپ اور دیگر قومی سطح کی اسامیوں میں حصہ نہ دینا افسوس ناک ہے۔ مولانا جالندھری نے کہا کہ وہ دینی مدارس کے فضلاء کے ساتھ امتیازی رویے ترک کردیں اور دینی مدارس کے طلبہ کے راستے میں روڑے اٹکانے سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ قوم کے بچوں کو بلاتفریق آگے بڑھنے کے مساوی مواقع مہیا کئے جائیں، خیبر پختونخوا حکومت کی طرح پنجاب، بلوچستان اور سندھ کی حکومتیں بھی دینی مدارس کے فضلاء کے لئے تربیت کے مواقع مہیا کریں۔

☆......☆......☆

وفاق المدارس کی جانب سے کراچی میں جاری قتل عام کے خلاف ہڑتال کی حمایت

(پ-ر) جمعیت علمائے اسلام (س) کے رہنما مفتی عثمان یار خان، ان کے ساتھیوں کی شہادت، علمائے کرام، دینی مدارس کے طلبہ، تبلیغی جماعت کے متعلقین، عام شہریوں، ڈاکٹروں، انجینئروں، وکلا اور صحافیوں کے قتل عام اور ان کے قاتلوں کی عدم گرفتاری، صورت حال پر حکومت سندھ کی مسلسل بے حسی کے خلاف جمعیت علمائے اسلام (س) اور دیگر مذہبی جماعتوں کی کال پر آج بروز جمعہ شہر میں مکمل ہڑتال کی جارہی ہے، وفاق المدارس العربیہ پاکستان، مختلف دینی و سیاسی جماعتوں، تاجر تنظیموں، ٹرانسپورٹ تنظیموں، پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کی جانب سے ہڑتال کی مکمل حمایت کرتے ہوئے اپنا کاروبار، پبلک ٹرانسپورٹ اور تعلیمی ادارے بند رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے مذہبی جماعتوں کی طرف سے مفتی عثمان یار خان اور دیگر کی شہادت پر احتجاجی ہڑتال کی کال کی حمایت کا اعلان کردیا، مساجد کے ائمہ وخطباء جمعہ کے اجتماعات میں میڈیا اور حکومتی جانبداری کو بے نقاب کریں اور مظلوم شہداء کے

حق میں صدائے احتجاج بلند کریں، علمائے کرام اور بے گناہ عوام کے قتل عام اور پے در پے شہادتوں کا سلسلہ فی الفور بند کیا جائے، حکمران جانبدارانہ طرزِ عمل ترک کردیں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے مشترکہ بیان میں کیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کراچی میں مفتی عثمان یار خان کی شہادت، علمائے کرام کی پے در پے ٹارگٹ کلنگ، پشاور مرکز میں تبلیغی جماعت کے کارکنوں کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان سانحات کی مذمت پر مختلف مذہبی جماعتوں بالخصوص جمعیت علمائے اسلام (س) کی طرف سے ہڑتال کی کال کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا اور علماء و طلبہ سے اپیل کی کہ وہ شہداء کے ورثا کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں۔ انہوں نے تمام مساجد کے ائمہ و خطباء سے کہا کہ وہ جمعہ کے اجتماعات میں بے گناہ علمائے کرام اور مذہبی کارکنوں کی مظلومیت اور پے در پے شہادتوں اور میڈیا اور حکمرانوں کے جانبدارانہ طرزِ عمل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔ وفاق المدارس کے قائدین نے حکومتِ وقت سے مطالبہ کیا کہ وہ علمائے کرام، دینی رہنماؤں اور مدارس و مساجد کی فول پروف سیکورٹی کا بندوبست کرے۔ انہوں نے حکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ وہ جانبدارانہ رویہ ترک کر کے شہداء کے قاتلوں کو کیفرِ کردار تک پہنچائیں۔

☆......☆......☆

علماء قیامِ امن کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، صدرِ پاکستان جناب ممنون حسین

(پ-ر) صدرِ مملکت ممنون حسین نے علماء پر زور دیا ہے کہ وہ قیامِ امن کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، دینی مدارس کے مسائل و معاملات کو ذاتی دلچسپی لے کر حل کراؤں گا۔ وہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کی سربراہی میں پیر کو ایوانِ صدر میں ملنے والے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات میں بات چیت کر رہے تھے۔ وفاق المدارس کے ناظمِ اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے 8 نکاتی عرضداشت پیش کی۔ صدر ممنون حسین نے دینی مدارس کے مسائل و معاملات کو ذاتی دلچسپی لے کر حل کرنے کی یقین دہانی کرادی جبکہ انہوں نے پاکستان کے دینی مدارس کی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے علماء پر زور دیا کہ وہ قیامِ امن کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ وفاق المدارس کے وفد نے دینی مدارس کے اساتذہ و طلبہ کی ٹارگٹ کلنگ روکنے، مدارس و مساجد کو فول پروف سیکورٹی مہیا کرنے اور شہداء کے ورثا اور اربابِ مدارس میں عدمِ تحفظ کا احساس دور کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے دہشت گردی کے مسئلے سے بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے نمٹنے کی ضرورت پر زور دیا اور فرقہ وارانہ منافرت کے خاتمے کے لئے وزیرِ اعظم کی سربراہی میں تمام مکاتبِ فکر کی اے پی سی بلانے کی تجویز، مذہبی منافرت کے اسباب و محرکات کے ازالے، غیر ملکی طلبہ کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی، دینی مدارس کی رجسٹریشن کی

پیچیدگیاں دور کرنے، کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں کرنے، مدارس کے بینک اکاؤنٹس کھلوانے کے راستے میں حائل رکاوٹیں دور کرنے اور مدارس کی میٹرک سے ایم اے تک کی اسناد کو تسلیم کرنے کے مطالبات کئے۔ پیر کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی سربراہی میں صدر ممنون حسین سے ملاقات کی۔ وفد میں وفاق المدارس کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری، وفاق المدارس کے نائب صدر مولانا انوار الحق، جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے ناظم تعلیمات مولانا امداد اللہ، آزاد کشمیر سے وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے رکن مولانا سعید یوسف، خیبر پختونخوا سے مجلس عاملہ کے رکن اور جامعہ عثمانیہ پشاور کے ناظم اعلیٰ مولانا حسین احمد، وفاق المدارس اسلام آباد کے صدر مولانا ظہور احمد علوی، جامعہ فاروقیہ کراچی سے مولانا عمار خالد، وفاق المدارس کے ترجمان مولانا عبدالقدوس محمدی، دارالعلوم فاروقیہ راولپنڈی کے مولانا آدم خان اور مولانا جنید رشید شامل تھے۔ اس موقع پر وفاق المدارس کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے صدر ممنون حسین کی خدمت میں 8 نکاتی عرضداشت پیش کی۔ اس عرضداشت میں دینی مدارس کے ملکی سطح کے مسائل کی طرف صدر پاکستان کی توجہ مبذول کروائی گئی، جس پر صدر پاکستان نے ذاتی دلچسپی لے کر مدارس کے جملہ مسائل حل کروانے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے دینی مدارس کے کردار و خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مدارس کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے صدر پاکستان کو بتایا کہ دینی مدارس کے اساتذہ وطلبہ کی پے در پے ٹارگٹ کلنگ افسوس ناک ہے۔ انہوں نے صدر سے مطالبہ کیا کہ وہ فی الفور ایسے اقدامات اٹھائیں جن سے ملک بھر کے دینی مدارس کے ذمہ داران اور اساتذہ وطلبہ میں عدم تحفظ کا احساس ختم ہو اور مدارس کے اساتذہ و طلبہ کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث افراد کو بے نقاب کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مدارس دینیہ اور مساجد کو فول پروف سیکورٹی مہیا کی جائے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے ملک میں بڑھتی ہوئی مذہبی منافرت پر تشویش کا اظہار کیا اور تجویز پیش کی کہ وزیراعظم کی موجودگی میں تمام مکاتب فکر کے قائدین اور نمائندہ جماعتوں کی اے پی سی بلائی جائے، مذہبی منافرت کے اسباب کا خاتمہ کیا جائے اور پہلے سے طے شدہ ضابطہ ہائے اخلاق کی روشنی میں باقاعدہ قانون سازی کی جائے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے مسئلے سے بات چیت کے ذریعے نمٹا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دینی مدارس میں حصول علم کے لئے آنے والے غیر ملکی طلبہ کے راستے میں روڑے نہ اٹکائے جائیں۔ وفاق المدارس کے قائدین نے مطالبہ کیا کہ کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس کے اکاؤنٹ کھلوانے کے معاملے میں پیچیدگیاں پیدا نہ کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کی عامہ سے عالمیہ تک کی جملہ اسناد کو میٹرک سے ایم اے تک کے

مساوی تعلیم کیا جائے۔

☆......☆......☆

جید علماء کرام کا حکومت طالبان مذاکرات کا خیر مقدم، فوری جنگ بندی کی اپیل

(پ-ر) معروف اور جید علمائے کرام کا ایک اجتماع دار العلوم کراچی میں ہوا جس میں علمائے کرام نے حکومت اور تحریک طالبان پاکستان دونوں کی طرف سے مذاکرات پر آمادگی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے مذاکراتی کمیٹی قائم کی ہے وہ مذاکرات کی سمت ایک مثبت قدم ہے۔ علمائے کرام نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ ملک میں عرصہ دراز سے جو بلا جواز خونریزی جاری ہے، وہ ملک وملت کے لیے تباہ کن ہے اور اس کا فائدہ براہِ راست ملک دشمن اور اسلام دشمن طاقتوں کو پہنچ رہا ہے اور بے گناہ جانوں کے ضیاع سے خاندان کے خاندان اجڑ گئے ہیں، اس خونریزی کو ہر قیمت پر بند ہونا چاہیے۔ جید علمائے کرام کا اجلاس صدر دار العلوم کراچی مفتی محمد رفیع عثمانی کے زیر صدارت ہوا، جس میں صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا سلیم اللہ خان، نائب صدر وفاق المدارس مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس مولانا محمد حنیف جالندھری، نائب صدر دار العلوم کراچی مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، مفتی مختار الدین، مولانا فضل الرحیم، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا مفتی عبد الرحیم ودیگر نے شرکت کی۔ علمائے کرام نے کہا کہ اگر فریقین بات چیت کے ذریعے مسائل حل کرنے میں مخلص ہیں تو یہ یقیناً ملک وملت کے لیے ایک فالِ نیک ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ مذاکرات کے لیے پُر امن فضا قائم کی جائے اور دونوں طرف سے جنگ بندی کا اعلان کیا جائے۔ ہم ایک مرتبہ پھر اللہ ورسول ﷺ کے نام پر اور جان ومال کی حرمت سے متعلق قرآن وسنت کے واضح احکام کا واسطہ دے کر یہ اپیل کرتے ہیں کہ ہر طرح کی مسلح کارروائیوں، خون ریزی اور تخریب کاری کے ہر اقدام کو فوری طور پر بند کیا جائے اور مذاکرات سنجیدگی، حقیقت پسندی اور ملک وملت کی خیر وخواہی کے جذبے کے ساتھ کیے جائیں۔ یہ بات بھی واضح ہے کہ جو دشمن قوتیں ''لڑاؤ اور حکومت کرو'' کے تحت ملک کو خانہ جنگی کا شکار دیکھنا چاہتی ہیں وہ مختلف حربوں سے ان مذاکرات کو سبوتاژ کرانے کی کوشش کریں گی جیسا کہ ماضی کے متعدد تجربات ہمارے سامنے ہیں۔ ہم فریقین سے یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایسی ملک دشمن کوششوں کو اپنے اخلاص اور عزمِ محکم کے ذریعے ناکام بنائیں اور اس موقع پر جذبات قابو میں رکھ کر قیامِ امن کی کوششوں کو ہر قیمت پر جاری رکھیں۔

☆......☆......☆

صوبائی حکومت مدارس کی راہ میں رکاوٹ نہ ڈالے۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صوبہ پنجاب کے مسئولین، ارکانِ مجلس عاملہ اور مقتدر مشائخ و

علمائے کرام کا مشترکہ اہم اجلاس ملتان میں زیر صدارت امیر مجلس تحفظ ختم نبوت شیخ الحدیث مولانا عبد المجید لدھیانوی ہوا۔ اجلاس میں موجودہ ملکی حالات اور مدارس و جامعات کو درپیش خطرات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے حکومت طالبان مذاکرات کو خوش آئند قرار دیا، انہوں نے کہا کہ امن سب کی ضرورت ہے جس کے لیے سب فریقوں خصوصاً حکومت کو قربانی دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر قانون پنجاب کے مدارس سے متعلق بیان پر ہم سخت احتجاج کرتے ہیں۔ انہوں نے رانا ثناء اللہ کے بیان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ مدارس کی فروغِ تعلیم، اتحادِ امت، اصلاحِ معاشرہ، رفاہی اور قوم وملک کی خدمات دنیا کے سامنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے مدارس کی رجسٹریشن میں رکاوٹیں ڈالنا مدارس کے خلاف سازش ہے، حکومت ان رکاوٹوں کو ختم کر کے مدارس کے تحفظ کو یقینی بنائے۔

☆......☆......☆

حکومت اور طالبان اخلاص اور سنجیدگی کا مظاہرہ کریں۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ۔ر) ناظم اعلیٰ وفاق المدارس مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ وزیر اعظم کو چاہیے کہ اپنی صدارت میں دونوں مذاکراتی کمیٹیوں کا اجلاس بلا کر واضح طور پر ایک لائحہ عمل طے کریں۔ مولانا جالندھری کا کہنا تھا کہ ہمارے ادارے مذاکرات مخالف منفی قوتوں پر بھی نظر رکھیں کیوں کہ وہ مذاکرات کو سبوتاژ کرنے کے لیے متحرک ہو چکی ہیں، جو حملے اب ہو رہے ہیں ان میں تیسری قوت ہی ملوث ہے کیوں کہ طالبان نے حملوں سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ مذاکرات کے عمل کو بلا تاخیر آگے بڑھانا چاہیے کیوں کہ تاخیر سے معاملات مزید الجھ جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ مذاکرات کو کامیاب بنانے کے لیے حکومت اور طالبان اخلاص اور سنجیدگی کا مظاہرہ کریں۔ دونوں کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے پر حملے بند کر دیں اور سیز فائر کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے خلاف زبان بندی بھی کریں۔ خاص طور پر دونوں کمیٹیوں کو چاہیے کہ وہ میڈیا پر کسی قسم کے تبصرے سے گریز کریں اور میڈیا بھی کسی قسم کا تبصرہ نہ کرے۔

☆......☆......☆